Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname	Other names

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Centre Number	Candidate Number

Monday 15 June 2020

Morning (Time: 2 hours 30 minutes) | Paper Reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced
Paper 1: Translation into English, reading comprehension and writing (research question) in Urdu

You do not need any other materials.
Dictionaries are not allowed in this examination.
Documentation relating to the research project is not allowed in this examination.

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B.
- You must answer **one** question from Section C. Write approximately 320 to 370 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets.

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

©2020 Pearson Education Ltd.

Pearson

SECTION A: TRANSLATION INTO ENGLISH

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

1 Translate the following article about a religious festival into **English**.

ہر سال کی طرح اس سال بھی پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں عید میلادالنبی منانے کے لیے
کئی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ شہروں میں تمام بڑی عمارتوں، سڑکوں، دکانوں اور مسجدوں کو رنگ
برنگی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے تھے۔
اس موقع پر تمام مسلمان نہ صرف گھروں میں خاص کھانے بناتے ہیں بلکہ رشتےداروں اور غریبوں
کو بھی دیتے ہیں۔ رات کو بھی دن کا سا سماں ہوتا ہے۔ لوگ صبح ہونے تک جلوس کی شکل میں
شہروں میں گھومتے رہتے ہیں۔اس کے علاوہ ٹی وی اور ریڈیو پر لوگ میلاد کے بارے میں تقریریں
سنتے ہیں۔ اس دن کو منانے کے لیے اس سال حکومت پاکستان نے بھی ایک کانفرنس کرنے کا فیصلہ
کیا جس میں مختلف اسلامی ملکوں سے مہمانوں کو بلایا گیا۔

(20)

....

....

....

....

....

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 6 5 0 6 3 A 0 2 2 0

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B: READING

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 پاکستان کے ایک اُردو اخبار میں ایک گلوکار کی بیٹی کے پیشے کے بارے میں مضمون پڑھیے۔

کام کی جگہ پر عورتیں

ایک زمانہ تھا جب پاکستان میں والدین صرف اپنے بیٹوں سے ہی یہ امید رکھتے تھے کہ وہ بڑے ہو کر ایسے کام کریں گے جن پر وہ فخر کر سکیں اور خاندان میں اُن کا نام بھی اونچا ہو۔ لیکن اب زمانہ بدل گیا ہے اور گھروں میں بھی رویّے تبدیل ہو رہے ہیں۔ موجودہ دور میں والدین کی اکثریت اپنی بیٹیوں کی کامیابیوں پر اتنا ہی فخر محسوس کرتی ہے جتنا کہ بیٹوں کے کارناموں پر جو کہ ان کے باپ دادا کے زمانے میں بالکل ممکن نہیں تھا۔ اسی طرح کی ایک مثال مشہور گلو کار عیسٰی خیلوی کی بیٹی لا ریب عطا کی ہے جس نے کمپیوٹر گرافکس میں مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ تخلیقی صلاحیت کی بنا پر فٹ بال کے ورلڈ کپ کے اشتہاروں میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ اب ہالی وڈ میں بھی اپنی قابلیت منوا لی ہے۔ لا ریب عطا نے اپنے ان کارناموں سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستانی خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگائیے:

(i) ماضی میں والدین کی زیادہ تر امیدیں۔۔۔ **(1)**

☒	**A**	اپنی بیٹیوں سے تھیں
☒	**B**	اپنے بیٹوں سے تھیں
☒	**C**	اپنے رشتے داروں سے تھیں
☒	**D**	اپنے باپ دادا سے تھیں

(ii) آج کل لڑکیاں بھی۔۔۔ **(1)**

☒	**A**	خود پر فخر کرتی ہیں
☒	**B**	والدین پر فخر کرتی ہیں
☒	**C**	کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں
☒	**D**	لڑکوں سے امید رکھتی ہیں

(iii) لا ریب کی کامیابی کی وجہ۔۔۔ **(1)**

☒	**A**	مشہور باپ کی بیٹی ہونا
☒	**B**	تخلیقی صلاحیتوں کا ہونا
☒	**C**	بزرگوں سے متاثر ہونا
☒	**D**	کھیلوں میں کارکردگی دکھانا

(iv) لا ریب۔۔۔ **(1)**

☒	**A**	فٹ بال کی کھلاڑی ہے
☒	**B**	ہالی وڈ کی اداکارہ ہے
☒	**C**	کبھی پاکستان سے باہر نہیں گئی
☒	**D**	اشتہاروں کے لیے کام کرتی ہے

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA

3 قائد اعظم کے بارے میں ایک کتاب سے لیا گیا اقتباس پڑھیے۔

قائد اعظم انگلستان میں

قائد اعظم ایک ایسے طالب علم تھے جو امتحان پاس کرنے کے بعد بھی تمام وقت کتابوں میں الجھے رہتے تھے۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے انہوں نے اپنے آپ کو ان تمام سرگرمیوں میں مصروف رکھا جن کا مرکز و محور لندن میں مقیم ہندوستانی طلباء تھے۔ لندن میں ان کی آمد کے پہلے ہی برس ہندوستانی طلباء میں بڑا جوش و خروش پایا جاتا تھا کیونکہ بمبئی کے ایک تجربہ کار پارسی لیڈر دادا بھائی نوروجی جو کہ ایک تاجر کی حیثیت سے برسوں سے لندن میں آباد تھے وہ برطانوی پارلیمنٹ کا انتخاب لڑ رہے تھے۔ انتخاب میں حصہ لینے والے وہ پہلے ہندوستانی تھے اور یہ فطری امر تھا کہ ہندوستانی طلباء ان کے انتخاب میں بڑھ چڑھ کر کام کرنے کے لیے تیار تھے۔ قائد اعظم نے بھی دل و جان سے اس مہم میں حصہ لیا۔ قائد اعظم اور دوسرے ہندوستانی طلباء کی اَن تھک محنت کی وجہ سے دادا بھائی نوروجی تین ووٹوں سے انتخاب جیت گئے اور یہیں سے قائداعظم محمد علی جناح کی سیاسی زندگی کا آغاز ہوا۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگائیے:

A	وہ امتحان پاس کرنے کے لیے بہت پڑھتے تھے۔	☒
B	ہندوستانی طلباء نے ان انتخابات میں بالکل حصہ نہیں لیا۔	☒
C	قائد اعظم مطالعہ بہت کم کرتے تھے۔	☒
D	پارسی لیڈر دادا بھائی نوروجی برسوں سے لندن میں آباد تھے۔	☒
E	دادا بھائی نوروجی کا تعلق انگلستان سے تھا۔	☒
F	قائد اعظم نے بھی دل وجان سے اس مہم میں حصہ لیا۔	☒
G	دادا بھائی نوروجی پانچ ووٹوں سے ہار گئے۔	☒
H	ہندوستانی طلباء میں بڑا جوش وخروش پایا جاتا تھا۔	☒
I	انتخاب میں حصہ لینے والے وہ دوسرے ہندوستانی تھے۔	☒

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

4 اُردو کے ایک اخبار میں کرتار پور کا بارڈر کھولنے کے بارے میں لوگوں کے خیالات پڑھیے اور سوالوں کے جوابات اردو میں لکھیے۔

کرتار پور کا بارڈر

پاکستان میں آنے والی نئی جمہوری حکومت نے جہاں دوسرے بڑے اہم کارنامے سر انجام دیے ہیں وہاں وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے ایک تو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرتارپور کا بارڈر کھولنے کا فیصلہ کر کے لاکھوں سکھوں کے دل جیت لیے اوردوسرا اہم دوست ملکوں کے دورے کیے۔ کرتار پور کا بارڈر کھولنے کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انتظام کیا گیا اور اس میں شامل ہونے کے لیے بھارت کی وزیر خارجہ کو خصوصی دعوت نامہ بھی بھیجا گیا۔ دونوں ملکوں کے عوام نے اس فیصلے کو سراہا۔

سابق بھارتی کرکٹر اور سیاست دان نوجوت سنگھ سدھو کی قیادت میں بھارتی وفد کرتارپور راہداری کی تقریب میں شریک ہونے کے لیے واہگہ بارڈر کے راستے پاکستان پہنچا۔ پاکستانی حکومت کے کہنے پر بھارتی وزیر اعظم نے بھی کرتار پور کے بارڈر تک اپنی حدود میں راہداری بنانے کی منظوری دے دی تاکہ سکھ باآسانی پاکستان میں اپنے مقدس مقامات دیکھنے آ سکیں۔

پاکستان آمد پر سدھو نے خوشی کا اظہار کیا اور اخباری رپورٹر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سکھوں کو اس سے بڑی خوشی نہیں مل سکتی۔ دونوں ملکوں کے فنکاروں نے بھی اس فیصلے کو مثبت قرار دیا کیونکہ انھیں امید ہے کہ اس سے دونوں ملکوں کے لوگوں کے دلوں سے فاصلے کم ہوں گے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) عمران خان نے وزیر اعظم بننے کے بعد کون سے دو خاص کام کیے ہیں؟

(2)

....

....

(b) بھارتی وزیر خارجہ کو کیا بھیجا گیا؟

(1)

....

(c) پاکستانی حکومت کی بارڈر کھولنے کی پیشکش کے جواب میں بھارتی وزیر اعظم کا کیا ردِ عمل تھا ؟

(1)

....

(d) سدھو نے میڈیا کے سامنے اپنے خیالات کا کیسے اظہار کیا؟

(1)

....

(e) دونوں ملکوں کے فنکار اس فیصلے سے کیوں پُر امید ہیں؟

(1)

....

(Total for Question 4 = 6 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

5 مہاجرین کے مسائل کے حل کے بارے میں وزیر اعظم پاکستان کے حالیہ اخباری بیان پر افغان مہاجرین کے تاثرات پڑھیے۔ سوالوں کے جواب **اردو میں** لکھیے۔

افغان مہاجرین کی امیدیں

پاکستان میں رہنے والے افغان مہاجرین کی ایک بڑی تعداد یہ محسوس کرتی ہے کہ پاکستان کی نئی حکومت موجودہ افغان پالیسی پر غور کرتے ہوئے دونوں ملکوں کے درمیان مشکلات کے حل کے لیے کوشش کرے گی۔

پاکستان میں رہنے والے افغان مہاجرین نے پاکستانی سیاسی قیادت کی جانب سے افغانستان میں امن کی کوشش اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری کے اعلان کی بہت تعریف کی ہے۔ جب ہم نے پشاور میں رہنے والے ایک افغان تاجر گل شاہ سے بات کی تو انہوں نے کہا، ''ہمیں حکومت کے اس بیان پر بہت خوشی ہوئی ہے اور ہمیں توقع ہے کہ وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گی۔ ہم اس انتظار میں ہیں کہ کب افغان مہاجرین کے مسائل حل ہوں گے۔''

گل شاہ کے مطابق پاکستان میں رہنے والے مہاجرین کئی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ''سرحد کے دونوں طرف پختون آباد ہیں، جن کے آپس میں صدیوں سے رشتے قائم ہیں اور یہ رشتے گزشتہ چالیس سالوں میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ ایسے میں ویزہ کی پالیسی رشتوں اور باہمی تجارت میں مشکل کا باعث بنی ہوئی ہے۔''

P65063A01020

(a) پاکستان میں رہنے والے افغان مہاجرین کس بات سے پُراُمید ہیں؟

(1)

(b) افغان مہاجرین نے پاکستانی حکومت کی کن دو باتوں کی بہت تعریف کی ہے؟

(2)

(c) افغان تاجر گل شاہ کس بات کا منتظر ہے؟

(1)

(d) پاکستان اور افغان سرحد کے دونوں طرف کون لوگ آباد ہیں؟

(1)

(e) گل شاہ کے بیان کی روشنی میں تجارت کے بارے میں ہمیں کیا پتا چلتا ہے؟

(1)

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C: WRITING (RESEARCH TASK)

Respond to ONE question from this section.

We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.

Write approximately 320 to 370 words.

EITHER

6 پاکستان میں تعلیم کے مسائل اور اُن کا حل

پاکستان کے تعلیمی مسائل کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> پاکستان میں اس وقت تقریباً دس کروڑ لوگ پڑھے لکھے نہیں ہیں جن میں سے تقریباً دو کروڑ سے زیادہ بچے ہیں۔ جہاں تک اسکولوں میں داخل بچوں کی بات کی جائے تو اس وقت پاکستان کے سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں میں کم از کم دو کروڑ بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکولوں میں داخل ان بچوں کے پڑھنے اور سیکھنے کی بات کی جائے تو غیر معیاری تعلیم کی وجوہات میں حکومت کی جانب سے تعلیم کے لیے دیے جانے والے وسائل کی کمی، لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم کے یکساں مواقع نہ ہونا، غریبوں کے لیے بہتر مواقع کی کمی اور تربیت یافتہ اساتذہ کا نہ ہونا شامل ہیں۔ تعلیمی تحقیق کے مطابق بچے کی زندگی کے پہلے پانچ سال نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جن میں وہ سیکھنے کے عمل سے گزرتا ہے اور یہ سیکھنے کا عمل بہتر زندگی گزارنے میں مدد کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بچے کی زندگی کے پہلے پانچ سالوں میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیے تاکہ وہ بچہ بڑا ہو کر معاشرے کا مفید فرد بن سکے نہ کہ معاشرے پر بوجھ بنے۔ پاکستان میں بعض اساتذہ کی جانب سے بچوں کو پڑھانے کا سخت رویہ بچوں کے سیکھنے کی صلاحیت کو کم کرنے کا سبب بنتا ہے جس کی وجہ سے بہت سے بچے اپنی تعلیم مکمل کیے بغیر ہی اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں یہ بچے معاشرے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا نہیں کر سکتے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

”پاکستان میں بچوں کی تعلیم سے دور ہونے کی وجہ صرف اساتذہ کا رویہ ہی نہیں ہے۔“

(40)

P 6 5 0 6 3 A 0 1 2 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

7 میڈیا

آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا پھر ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔

معاشرے کی تعمیر میں میڈیا کے کردار کے بارے میں درجِ ذیل مضمون پڑھیے۔

میڈیا کا کردار کسی بھی ملک کے نظام کو بگاڑنے یا سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہماری زندگی پر اس کے بہت سے اچھے اور برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اردو بولنے والے ممالک میں بھی سوشل میڈیا زندگی کا اہم ترین حصہ بنتا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا کے بغیر کسی بھی دوسرے ملک سے روابط نا ممکن سی بات لگتی ہے۔ میڈیا کے ذریعے ہم کسی بھی ملک کے سیاسی اور معاشی حالات کو یکسر بدل سکتے ہیں اور اس کے صحیح استعمال سے ہم معاشرے میں بہتری لا سکتے ہیں۔ میڈیا کی طاقت کا غلط استعمال کسی ملک کے اندورنی حالات اور معاشی نظام کو تباہ بھی کر سکتا ہے۔ اردو بولنے والے معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ سوشل میڈیا کے نتیجے میں بڑھتا ہوا سیاسی شعور ان ممالک کے عوام کو اپنے حقوق کا احساس دلا رہا ہے۔ بد قسمتی سے اردو بولنے والے معاشروں کا میڈیا مغرب کی عکاسی کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ ہمارے بعض اردو اخبارات ملک کی سیاسی صورت حال منفی انداز میں پیش کر رہے ہیں۔ اشتہارات لینے کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی خاطر وہ صرف اسی خبر کو ترجیح دیتے ہیں جو زیادہ مقبولیت کا باعث ہو اور اس دوڑ میں وہ خبروں کے معیار کو بھی نظر انداز کرتے ہیں اور ایسی خبروں کو اہمیت نہیں دیتے جو دراصل اہم ہوتی ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

”اردو معاشرے میں میڈیا زیادہ تر مغربی رسم و رواج کو عام کر رہا ہے“

(40)

P65063A01320

OR

8 پاکستان سے ہجرت

پاکستان سے یورپ ہجرت کرنے والے نوجوانوں کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

ایک پاکستانی وکیل کا کہنا ہے کہ سیاسی وجوہات کے علاوہ بہتر معاشی مستقبل کی تلاش میں پاکستان سے یورپ کی طرف غیر قانونی ہجرت کئی سالوں سے جاری ہے۔ وہ اس مسئلے کا حل قانون میں تلاش کرتے ہیں۔
پاکستان کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے افراد روزگار کی خاطر انسانی اسمگلروں کے سہارے غیر قانونی طور پر یورپ کی جانب روانہ ہوتے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ تمام لوگ بہت مشکل حالات سے گزرتے ہیں جس میں ان کو جانوں کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ پاکستانی حکومت نے ان میں سے اکثر اسمگلروں کو گرفتار بھی کر لیا ہے جو اس غیر قانونی کام میں شامل تھے۔ لیکن یہ کہانی یہیں ختم نہیں ہوتی۔
پاکستان سے اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقے کا یورپ کی طرف ہجرت کرنا کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ سلسلہ 1960 سے ہی چلا آ رہا ہے، جب دوسری عالمی جنگ کے بعد ترقیاتی کاموں اور صنعتوں کی بحالی کے لیے یورپ کے متعدد ممالک کو پیشہ ور ماہر افراد درکار تھے اور اس وقت امیگریشن سے متعلق پالیسیاں بھی نرم تھیں۔ پاکستان میں کئی ایسے علاقے ہیں، جنہیں وطن واپس آنے والے لوگوں کی وجہ سے 'منی یورپ' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ باہر سے کمائی ہوئی دولت اور حاصل کیے گئے تجربے کی وجہ سے ان کا معیار زندگی بہتر ہوا ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"مستقبل میں پاکستان سے دوسرے ممالک کی طرف ہجرت ختم ہو جائے گی"

(40)

P 6 5 0 6 3 A 0 1 4 2 0

OR

9 پاکستان اور عالمی ماحولیاتی تبدیلیاں

عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> دنیا کے ماحول میں تیزی کے ساتھ ہونے والی تبدیلیاں درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔ دنیا بھر میں موجود کارخانوں اور گاڑیوں وغیرہ میں جلنے والے ایندھن سے خارج ہونے والی خطرناک گیسوں کی بھاری مقدار سے زمینی فضا شدید متاثر ہورہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی حکومت اب یہ کوشش کررہی ہے کہ کارخانوں کو آبادی سے دور رکھا جائے تاکہ اُن سے نکلنے والا دھواں اور زہریلی گیس سے لوگوں کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی محفوظ رکھا جائے۔
>
> گزشتہ صدی کے دوران پوری دنیا میں کوئلے اور تیل کے جلائے جانے کے نتیجے میں خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس دنیا کے ماحول کو تیزی سے اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہونے والی تیز رفتار موسمی تبدیلیاں بعض خطوں میں درجہ حرارت میں خطرناک حد تک اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔ کچھ علاقوں میں سردی بھی ناقابل برداشت حد تک بڑھ رہی ہے۔ پاکستان کی حکومت نے ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جنگلات کے کاٹنے پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ حکومت کے اس اقدام سے ایک تو سیلاب سے بچاؤ ممکن ہو سکے گا اور دوسرا ماحول میں بھی خوش گوار تبدیلی پیدا ہوگی۔ اس کے علاوہ لوگوں میں قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"کیا پاکستان عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات پر قابو پا سکے گا"

(40)

Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross (☒) in the box. If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number:

Question 6 ☒ **Question 7** ☒ **Question 8** ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 6 5 0 6 3 A 0 1 6 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 6 5 0 6 3 A 0 2 0 2 0